سوال

(382) نمازِ تراویح ادا کرنے کے بعد صبح تک   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ تراویح ادا کرنے کے بعد صبح تک آدمی نوافل ادا کر سکتا ہے یا نہیں؟ وتر پڑھنے کے بعد یا وتر پڑھنے کے بغیر؟   (ظفر اقبال، نارووال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز (صلاۃ اللیل) زیادہ سے زیادہ پندرہ رکعات ہے، اگر کسی نے نمازِ تراویح وتر سمیت گیارہ رکعات پڑھی ہے تو اس کے بعد طلوعِ فجر سے پہلے چار رکعات تک نماز پڑھ سکتا ہے وتر پہلی رات پڑھ لیے ہیں تو پچھلی رات وتر نہ پڑھے، پہلی رات والے وتر ہی کافی ہیں۔ رمضان یا غیر رمضان میں صرف تین وتر پڑھ کر سوگیا ہے درمیانی یا پچھلی رات جاگ اُٹھا ہے، اب نماز پڑھنا چاہتا ہے تو بارہ رکعات تک نماز پڑھ سکتا ہے۔ مشکاۃ میں ہے: ((وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جُهْدٌ وَثِقْلٌ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَإِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، وَإِلَّا كَانَتَا لَهُ)) 2

2 رواه الدارمی   باب الوتر: ۱   ۴۰۱

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 293

محدث فتویٰ